351

یُعلِّمُہُمُ الکِتٰبَ وَالحِکمَۃ

DATA ENTERED

رسول کی تعلیم

صلی اللہ علیہ وسلم

مصنفہ

قاضی ظہور الحسن ناظم متوطن سیوہارہ ضلع بجنور

قیمت فی جلد علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ (حصہ ۱)

بارِ اوّل ہزار۔ جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ

یہ کتاب لاہور اور اردو بازار دہلی کے ہر کتب فروش سے دستیاب ہو سکتی ہے

پیروں کی اُنگلیوں میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے خلال کرے۔ یعنی چھوٹی اُنگلی پاؤں کی اُنگلیوں میں ڈال کر ہلائے اِن میں سے کوئی جگہ سُوکھی نہ رہے۔ وضو سے پہلے دانتوں میں خلال کرے۔ تاکہ دانتوں کے اندر کوئی کھانے کی چیز لگی ہوئی ہے تو نکل جائے۔ اور مسواک کرنی چاہیئے۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہے تو اُس کو بھی ہلانا چاہیئے۔

وضو کرنے میں یا وضو کرنے کے بعد اگر ریح آئے یا پیشاب کا قطرہ آیا۔ یا بدن سے خون بہ نکلے۔ یا نی آئی تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ سونے اور نماز میں کھل کھلا کر ہنسنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

نہانا

انسان کا بدن نہانے سے پاک ہوتا ہے۔ نہانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اوّل پہونچوں تک دونوں ہاتھ دھوئے۔ پھر بدن پر جس جگہ کوئی ناپاکی پیشاب۔ پاخانہ۔ جانوروں کی بیٹ۔ قے پیپ یا خون وغیرہ لگا ہو تو اُس کو خوب دھو کر صاف کرے پھر تین بار اچھی طرح وضو کرے۔ اِس کے بعد وضو کرے۔ پھر تمام بدن کو پانی سے تر کرکے اس طرح ملے کہ ایک بال بھی سوکھا نہ رہے۔ سر کو خوب مل کر تر کرے۔ پھر تین بار بدن پر پانی

Marfat.com

بہائے۔ آخر میں پیر دھوئے۔ غسل کے بعد جب پیشاب کرے تو پیشاب کے مقام کو ڈھیلے سے سکھائے۔ پانی سے دھوئے اگر ایسا نہ کیا تو بدن پاک نہ رہے گا ؛

کپڑے کی پاکی

کپڑے پر پیشاب یا پاخانہ یا خون یا پیپ یا قے یا جانوروں کی بیٹ نہ لگی ہو۔ اگر لگ جائے تو اُس کو دھو کر چھڑائے۔ اِس طرح کہ اُس کا نام و نشان نہ رہے۔ پھر تین بار دھو کر پاک کرے۔ جس جگہ یا جس چبوترے پر نماز پڑھے وہ بھی اِسی طرح پاک صاف ہو۔ خشک زمین اور سبز گھاس وغیرہ پر بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اگر وہ کوڑی یا پاخانہ یا اور ایسی ہی ناپاکی کی جگہ نہیں ہے ؛

ترکیب نماز

نمازیں بہت سی قسم کی ہیں۔ مگر وہ نمازیں جن کا پڑھنا لازمی ہے اور جو کسی طرح معاف نہیں ہو سکتیں تین قسم کی ہیں

فرض　　واجب　　سنت موکدہ

نماز دن رات میں پانچ وقت کی فرض ہے ؛

۱	۲	۳	۴	۵
صبح	ظہر	عصر	مغرب	عشا

Marfat.com

صبح کی نماز کا وقت نور کے تڑکے سے سورج نکلنے کے پہلے تک ہے۔ ظہر کا وقت دوپہر ڈھلنے سے ساڑھے تین گھنٹے تک ہے۔ عصر کا وقت ظہر کے بعد شروع ہوتا ہے اور سورج کے چھپنے سے پہلے تک رہتا ہے۔

مغرب کا وقت سورج چھپنے سے شروع ہو کر پون گھنٹے تک ہے۔ عشا کا وقت سورج چھپنے کے ڈیڑھ گھنٹے کے بعد سے آدھی رات تک۔ جمعہ کے دن ظہر کے وقت جمعہ کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ اس دن ظہر کی نماز نہیں پڑھتے۔

رمضان میں بیس رکعت تراویح سنت موکدہ ہے۔ تراویح عشا کی سنتوں اور وتروں کے درمیان پڑھی جاتی ہیں۔

وقت نماز	تعداد فرض	تعداد واجب	تعداد سنت موکدہ فرضوں سے پہلے	تعداد سنت موکدہ فرضوں کے بعد
فجر	۲	۰	۲	۰
ظہر	۴	۰	۴	۲
عصر	۴	۰	۰	۰
مغرب	۳	۰	۰	۲
عشا	۴	۳ (وتر)	۰	۲

وضو کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور آہستہ اس طرح نیت کرے (نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنت فجر کا وقت منہ میرا طرف کعبہ شریف کی) یہ کہہ کر اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں کی لو تک ہاتھ

Marfat.com

ہاتھ اُٹھا کر ناف کے نیچے اِس طرح ہاتھ باندھے کہ دہنا ہاتھ بائیں کے اُوپر رہے اور دہنے ہاتھ کی اُنگلیوں سے بائیں ہاتھ کا پہونچا پکڑے۔ اس کے بعد ثنا پڑھے۔ پھر اعوذ بسم اللہ پڑھکر الحمد پڑھے الحمد کے بعد قرآن مجید کی کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا جھکے اور دونوں ہاتھوں کے پنجوں سے دونوں گھٹنے تھام لے۔ اس کو رکوع کہتے ہیں۔ رکوع میں تین بار سبحان ربی العظیم پڑھکر (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے۔ ایک منٹ کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے۔ ناک اور ماتھا زمین پر رکھے۔ دونوں ہاتھوں کے پنجے منہ کے قریب رکھے۔ کہنیوں کو بغل سے علیحدہ رکھے۔ سجدے میں تین بار (سبحان ربی الاعلیٰ) پڑھکر اللہ اکبر کہتا ہوا اُٹھے اور دونوں پیروں پر بیٹھ جائے۔ ایک منٹ کے بعد پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں جائے اور تین بار (سبحان ربی الاعلیٰ) پڑھکر اللہ اکبر کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے۔ یہ ایک رکعت ہوئی۔

کھڑا ہو کر بسم اللہ الحمد اور کوئی سورت پڑھکر پہلے کی طرح رکوع سجدے کرے۔ اس رکعت میں سجدے کے بعد کھڑا نہ ہو بیٹھ جائے۔ اور التحیات و درود دعا پڑھکر اوّل دہنی طرف منہ پھیرتا ہوا کہے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ پھر دوسری طرف منہ پھیرتا ہوا یہی کہے۔ یہ دو رکعتیں پوری ہو گئیں۔ ان کے بعد اور عزیز و اقارب اور

مسلمانوں کے لئے دعا مانگیں۔

نیت میں جس وقت کی جو نماز پڑھے اُس کا نام لے اور اُس کی رکعتوں کو کہے۔ یعنی اگر ظہر کی سنتیں پڑھی ہیں تو کہے چار سنت ظہر اگر فرض پڑھتے ہیں، تو کہے چار رکعت فرض ظہر اسی طرح اور وقتوں کی نماز میں کرے۔ سنتیں سب اور وتر اسی طرح پڑھے جاتے ہیں۔

اگر چار رکعت سنت یا تین وتر یا چار یا تین فرض پڑھے تو دوسری رکعت میں التحیات پڑھکر اللہ اکبر کہتا سیدھا کھڑا ہو کر باقی رکعتیں اسی طرح پوری کرے۔ چار یا تین رکعتوں کے پڑھنے میں دوسری رکعت میں التحیات کے بعد درود دعائیں پڑھے۔

سنتوں اور وتروں میں ہر رکعت میں الحمد کے بعد کوئی دوسری سورت یا تین آئتیں پڑھتے ہیں فرضوں میں صرف پہلی دو رکعتوں میں سورت یا آئتیں پڑھتے ہیں، باقی رکعتوں میں صرف الحمد پڑھتے ہیں۔

وتر کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورت کے بعد رکوع نہ کرے بلکہ اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اُٹھائے پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع کرے۔

مسجد میں جماعت سے نماز پڑھنے کا بڑا ثواب ہے

جماعت سے صرف فرض پڑھے جاتے ہیں

جماعت میں نیت میں اتنا اور کہے (پیچھے اس امام کے)

جماعت میں امام کے پیچھے ثنا پڑھکر چپ کر کھڑا رہے۔ امام کے

Marfat.com

پیچھے نماز پڑھنے میں الحمد اور سورت نہیں پڑھنی چاہئیں،

امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں (سمع اللہ لمن حمدہ) کی جگہ (ربنا لک الحمد) کہے۔ جمعہ کے دن ظہر کی نماز نہیں پڑھتے۔ بلکہ جمعہ کی نماز ظہر کے وقت پڑھتے ہیں، اوّل چار سنت، پھر دو فرض۔ پھر چار سنت، پھر دو سنت،

جمعہ کی نماز جماعت سے ہوتی ہے، اکیلا آدمی جمعہ نہیں پڑھ سکتا، اگر جمعہ کی نماز نہ ہو تو ظہر پڑھے،

رمضان میں عشاء کے وقت سنتوں کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھنی چاہئیں۔ یہ سنتِ موکدہ ہیں، دو دو رکعت پڑھیں۔ تراویح کے بعد وتر پڑھے، تراویح جماعت سے پڑھنی بہتر ہیں۔ اگر تراویح جماعت سے پڑھیں تو تراویح کے بعد وتر بھی جماعت سے پڑھے،

دونوں عیدوں کی نماز واجب ہے، دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ ان کا وقت سورج نکلنے سے دوپہر تک ہے۔ عید کی رکعتوں میں چھ تکبیریں زیادہ کہی جاتی ہیں۔ یعنی چھ بار اللہ اکبر کہتے ہیں، تین تین بار ہر رکعت میں اس طرح کہ پہلی رکعت میں ثنا کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک اٹھائے۔ اور ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ اٹھائے اور باندھ لے، اب امام کی قرأت سنے۔ پھر اور نمازوں کی طرح رکعت امام کے ساتھ پوری کرے۔ دوسری رکعت میں جب امام قرأت یعنی الحمد اور سورت پڑھ چکے تو اللہ اکبر کہتا ہوا

ہاتھ اُٹھائے اور چھوڑ دے۔ اِسی طرح تین بار کرے اور تیسری بار ہاتھ نہ باندھے۔ بلکہ ایک منٹ ہاتھ چھوڑے کھڑا رہے، پھر اللہ اکبر کہتا ہوا اور نمازیوں کی طرح رکوع میں جائے، عید کی نماز جماعت سے پڑھی جاتی ہے۔ اور اس کی نیت اس طرح کرتے ہیں:۔

(نیت عید رمضان) نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز عید الفطر مع چھ تکبیروں کے، پیچھے اِس امام کے مُنہ میرا طرف کعبہ شریف کے (نیت بقرعید) اِس میں بجائے عید الفطر کے عید اضحیٰ کہے۔

اگر نماز میں وضو ٹوٹ گیا تو نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ پھر وضو کرکے پڑھے، نماز ادھر اُدھر دیکھنے یا بولنے یا کھل کھلا کر ہنسنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔ نماز کی اور بھی قسمیں ہیں۔ سنت غیر موکدہ نفل وغیرہ ان کے پڑھنے کا بڑا ثواب ہے، نہ پڑھنے پر عذاب نہیں، یہ سب نمازیں سنتوں کے طریقے پڑھی جاتی ہیں، نفل بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نماز کے بعد دعا ضرور مانگیں۔ اپنی حاجتیں خدا سے طلب کریں۔ اپنے دوستوں مسلمانوں کے لئے بھلائی چاہیں۔

تیمم

اگر بیمار ہو اور حکیم کہے کہ بدن کو پانی لگنے سے نقصان ہوگا یا ایسی جگہ ہو کہ ڈیڑھ میل تک پانی نہ مل سکتا ہو اور نماز کا وقت

Marfat.com

ہو جائے تو تیمم کر کے نماز پڑھے، تیمم کا طریقہ یہ ہے اوّل دِل میں کہے۔ تیمم کرتا ہوں واسطے ادا کرنے نماز ظہر کے (یا جو وقت ہو اس کا نام لے) پھر پاک صاف مٹی یا زمین یا چونہ یا ریت پر جو خشک ہو دونوں ہاتھوں کے پنجے مارے اور وضو کی طرح منہ پر پھیرے بس ایک بار پھر دوسری بار اسی طرح پنجے مار کر وضو کی طرح کہنیوں تک ملے۔ پنجے کی انگلیوں میں خلال کرے، انگوٹھی ہاتھ میں ہو تو ہلائے بس تیمم ہو گیا۔

وظیفے

(۱) ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے، آیت الکرسی پڑھکر اگر اپنے اوپر دم کرے تو بیماریوں، بلاؤں، دشمنوں، موذیوں سے محفوظ رہے، بیمار پر دم کرے تو شفا ہو۔

(۲) ہر نماز کے بعد (سبحان اللہ ۳۳ بار والحمد للہ ۳۳ بار واللہ اکبر ۳۳ بار، لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت بیدہ الخیر وھو علی کل شئ قدیر ایک بار پڑھے

اس کے پڑھنے سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ وظیفوں کا پڑھنا فرض نہیں اختیاری ہے، پڑھے یا نہ پڑھے، پڑھنے میں بڑے بڑے فائدے اور بڑا ثواب ہے،

Marfat.com

روزہ

رمضان کے روزے فرض ہیں، روزہ فجر کے تڑکے سے شروع ہوتا ہے اور دن چھپے ختم ہوتا ہے، فجر کے تڑکے سے پہلے سحری کھا لینی چاہیئے، اور سورج چھپنے کے بعد افطار کر لے۔ ہر چیز کے کھانے پینے یا ناک کان میں دوا وغیرہ ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

روزے میں لڑائی، جھگڑا، غیبت، گالی گلوچ، غصہ کرنا، برے کھیل کھیلنا، ناجائز تماشے دیکھنا منع ہے۔

اِس بیان کے متعلق بعض حدیثیں

(۱) وضو کرنے والے کے تمام گناہ پانی کے ساتھ ٹپک جاتے ہیں۔

(۲) مسواک منہ کو پاک کرتی ہے اور مسواک کرنے سے خدا خوش ہوتا ہے (مسواک کرنے سے مُنہ اور دانتوں اور مسوڑوں کی بہت سی بیماریاں جاتی رہتی ہیں)

(۳) میری اُمت کے اچھے لوگ وہ ہیں جو خلال کرتے ہیں۔ وضو کا خلال یہ ہے کہ کلی کرے، ناک میں پانی دے اور اُنگلیوں کو بیچ میں سے تر کرے۔ کھانے کا خلال یہ ہے کہ دانتوں کو کھانے سے صاف کرے۔ فرشتوں کو یہ چیز بہت تکلیف دیتی ہے کہ کوئی نماز پڑھتا ہو اور اُس کے دانتوں میں کھانے کی چیز بھری ہو۔

Marfat.com

(۴) خدا کے نزدیک زمین کا سب سے اچھا ٹکڑا وہ ہے جس پر مسجد بنی ہے۔

(۵) جماعت کے لئے مسجد کو جانے والے کو ہر قدم پر ایک نیکی کا ثواب ملتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔

(۶) نماز بہشت کی کنجی ہے۔

(۷) نماز پنجگانہ کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

(۸) صدقہ دوزخ سے بچائے گا۔

(۹) سورۂ بقر کی ایک آیت تمام آیتوں کی سردار ہے (اس آیت سے مراد آیت الکرسی ہے)

(۱۰) آیت الکرسی جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس سے شیطان نکل بھاگتا ہے۔

(۱۱) وظیفہ نمبر ۲ کے متعلق صحیح مسلم شریف میں حدیث ہے:-
کہ جس نے اس کو پڑھا اس کے تمام گناہ بخشدیئے جاتے ہیں۔

Marfat.com

ثنا

سبحانک اللّٰھمّ وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک
ولا الٰہ غیرک ط

التحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ ط

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا

Marfat.com

وتقبل دعاء ربنا اغفر لی ولوالدی ولجمیع المؤمنین یوم یقوم الحساب ۵

دعائے قنوت

اللّٰھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل علیک ونثنی علیک الخیر ونشکرک ولا نکفرک ونخلع ونترک من یفجرک ۵ اللّٰھم ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد والیک نسعی ونحفد ونرجو رحمتک ونخشی عذابک ان عذابک بالکفار ملحق

دعا

اللّٰھم اھدنا فی من ھدیت وعافنا فی من عافیت وبارک لنا فی ما اعطیت وقنا شر ما قضیت فانک تقضی ولا یقضی علیک وانہ لا یذل من والیت ولا یعز من عادیت تبارکت ربنا وتعالیت

شد ختم بر حدیث تو اخر بیان ما
باشد کہ نام تو بود سر دہان ما

تبلیغ یہ نبی کے ہے حال و مقال کی
اللہ مغفرت ہے ترے بال بال کی

Marfat.com

قطعہ تاریخ

از

جناب مولوی صابر علی خاں صاحب پروفیسر

عالی جناب حضرتِ ناظم رفیع قدر
والا کہ خوب آپ کو سوجھی ہے دُور کی
کیا ترجمہ کیا ہے حدیثوں کا واہ واہ
ہے جو کہ شاہراہ صلاح و شعور کی
اس کا ہر اک نقطہ، ہر اک حرف مہر و ماہ
ہر لفظ چشم حور سطر شمعِ نور کی
ہر صفحہ اس کا راہ ترقی کا رہنما
احمد کا معجزہ ہے کرامت ظہور کی
اس کی جزائے خیر تمہیں کردگار دے
اور خوش ہو تم سے روح ہمارے حضور کی
تاریخ کی تھی فکر کہ ہاتف نے دی ندا
حاوی ہدایتیں ہیں نبیِ غفور کی

سنہ ۱۹۳۸ء

Marfat.com

ادارۂ علمیہ کی نادر تصنیفات

نام کتاب	قیمت	مصنف
تاریخ القرآن	عشار	قرآن مجید کے متعلق جملہ صحیح معلومات کا مجموعہ، مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم سیوہاروی
تاریخ الحدیث	عشار	علم حدیث کی مکمل تاریخ اس کتاب کا چینی زبان میں ترجمہ ہے مصنف علامہ عبدالصمد صارم
تاریخ التفسیر	عشار	علم تفسیر کی اردو میں پہلی مکمل تاریخ مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم
تاریخ الفقہ	عشار	علم فقہ کی اردو میں مکمل تاریخ مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی
نگارستانِ کشمیر	عشار	مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی، و علامہ عبدالصمد صارم کشمیر کی مکمل تاریخ و جغرافیہ اور بعض تاریخی و مذہبی مسائل کی دلچسپ و جدید

Marfat.com

تحقیقات :

زبان و قلم

عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے اور سب سے بہتر زبان ہے مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم ۱۲

محمود اور فردوسی

سلطان محمود غزنوی اور فردوسی کے قصہ کی تحقیق، اس کتاب کا ترجمہ افغانستان میں ہوا، مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم ۸

اردو ادب کا سب سے بڑا شاعر اور محسن

ادب اردو میں ایک جدید اور دلچسپ بحث۔ مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم ۸

محصول ڈاک بذمہ خریدار

مکتبہ برہان اردو بازار دہلی

سے

طلب فرمائیں

Marfat.com

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	کھیل کود	۱
۲	تماشا	۴
۳	اکھاڑا	۴
۴	گانا بجانا	۵
۵	آتشبازی	۵
۶	بولنا	۶
۷	سلام وکلام	۷
۸	گالی گلوچ	۸
۹	ہنسنا ہنسانا	۹
۱۰	مسخرا پن	۹
۱۱	ضد اور جھگڑا	۹
۱۲	چلنا پھرنا	۱۰
۱۳	بیٹھنا	۱۱
۱۴	سونا	۱۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵	خواب	۱۲
۱۶	جاگنا	۱۳
۱۷	پاکی اور ستھرائی	۱۳
۱۸	نہانا	۱۴
۱۹	پہننا	۱۵
۲۰	سادگی	۱۶
۲۱	تکلف اور زیب و زینت	۱۶
۲۲	رئیس	۱۷
۲۳	کھانا پینا	۱۸
۲۴	نشہ	۲۱
۲۵	بول و براز	۲۱
۲۶	کھلانا پلانا	۲۲
۲۷	بیماری	۲۳
۲۸	ماں باپ	۲۴
۲۹	رشتہ دار	۲۷
۳۰	بزرگ	۲۸
۳۱	بڑے بوڑھے	۲۸
۳۲	چھوٹے	۲۹

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۳	بچے	۲۹
۳۴	مہمان	۳۰
۳۵	نوکر	۳۱
۳۶	دوستی و دشمنی	۳۲
۳۷	مسلمانوں کا حق	۳۳
۳۸	چلہ بازی	۳۴
۳۹	قسمت	۳۴
۴۰	فساد	۳۵
۴۱	فال شگون و نجوم	۳۵
۴۲	علم	۳۶
۴۳	لکھنا	۳۸
۴۴	شاعری	۴۰
۴۵	بعض بری عادتیں	۴۱
۴۶	بعض اچھی عادتیں	۴۴
۴۷	مسلمانوں کی شان	۵۳
۴۸	عربی	۵۴
۴۹	حفظ صحت	۵۵
۵۰	نماز	۵۸

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۱	روزہ	۵۹
۵۲	حج وزکواۃ	۶۰
۵۳	قرآن	۶۱
۵۴	رسولِ کریم سے محبت	۶۳
۵۵	دعا اور عملیات	۶۴
۵۶	مسلمانوں کے عقیدے	۶۵
۵۷	(حصّہ نظم) خُلقِ عظیم	۶۸
۵۸	فخر و امتیاز سے نفرت	
۵۹	خوشامد سے نفرت	۶۹
۶۰	عفو و کرم	۶۹
۶۱	اچھے اصول	۷۱
۶۲	احسان و بدلہ	۷۲
۶۳	اول خویش بعدہٗ درویش	۷۳
۶۴	کلماتِ اولیا	۷۴
۶۵	تعلیم نماز	۷۸
۶۶	قطعہ تاریخ	۹۸

یُعلِّمُہُمُ الکِتٰبَ وَالحِکمَۃ

رسول کی تعلیم

مصنفہ

قاضی ظہور الحسن ناظم متوطن سیوہارہ ضلع بجنور

قیمت فی جلد علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ (حصہ۲)

بارِاوّل ہزار۔ جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ

یہ کتاب لاہور اور اردو بازار دہلی کے ہر کتب فروش سے دستیاب ہو سکتی ہے